REGD. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ
فی پرچہ ۱/۲

جلد ۴۵/۱۰ | ۷ شہادت ۱۳۳۵ھ | ۷ اپریل ۱۹۵۶ء | نمبر ۸۲

339

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۷ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

طبیعت خراب ہے بےچینی سی ہوئی ہے۔ گھبراہٹ اور بےچینی ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

- حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ حرم اول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

درخواستِ دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان نے درخواست کی ہے کہ امرتسر کے ایک ہندو دوست کانت کمار سوہنی نے اس امر کی خواہش کی ہے کہ جماعت احمدیہ کے احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔ وہ دو دفعہ ایک امتحان میں ناکام ہو چکے ہیں اور اس دفعہ ماہ اپریل میں پھر امتحان دے رہے ہیں۔ ان کو احباب جماعت کی دعاؤں پر اعتماد ہے۔ لہٰذا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو امتحان میں کامیاب فرمائے۔ — پرائیویٹ سیکرٹری

مبلغ گولڈ کوسٹ کی علالت

مولوی عبدالقدیر صاحب شاہد مبلغ گولڈ کوسٹ کے بارے میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ وہاں پر بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے۔ (وکیل التبشیر)

راجگوپال اچاریہ مستعفی ہو گئے

مدراس ۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سی راجگوپال اچاریہ مدراس کانگرس اسمبلی پارٹی سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

پونا میں ۵۲ افراد کی گرفتاری

نئی دہلی ۶ اپریل۔ جلوسوں پر پابندی کی خلاف ورزی کے الزام میں کل پونا میں ۵۲ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ ان میں بارہ عورتیں بھی شامل ہیں۔

روس بات چیت پر رضامند ہو گیا

لنڈن ۶ اپریل۔ روس ویٹ نام کی صورت حال کے متعلق برطانیہ سے بات چیت کرنے پر رضامند ہو گیا ہے۔ خیال ہے بات چیت اگلے ہفتہ کو لنڈن میں شروع ہو جائے گی۔

مصر اور اسرائیل کی سرحد پر شدید جنگ

چالیس افراد ہلاک اور ایک سو سے زیادہ زخمی ہوئے

قاہرہ ۶ اپریل۔ مصر اور اسرائیل کی سرحد پر کل پھر شدید جنگ شروع ہو گئی۔ اقوام متحدہ کے مبصروں کا کہنا ہے کہ اس جھڑپ میں ۴۰ آدمی ہلاک اور ایک سو کے قریب زخمی ہوئے۔ قاہرہ کے سرکاری اعلان میں مرنے والوں کی تعداد چالیس اور زخمیوں کی ایک سو تیس بیان کی گئی ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق اس خونریز جھڑپ میں ۴۲ مصری ہلاک ہوئے ہیں۔ کل اسرائیلی توپ خانہ نے اچانک غزہ اور دوسرے دو شہروں پر گولے برسانے شروع کر دیئے۔ مصری فوج نے جوابی کارروائی کی۔ اور اس طرح طرفین کی طرف سے کافی دیر تک ایک دوسرے کے خلاف گولہ باری ہوتی رہی۔ ادھر بیت المقدس میں ایک اسرائیلی ترجمان نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ پہلے مصری سپاہیوں نے غزہ کے علاقے میں گولی چلائی تھی۔ جس کی وجہ سے دو اسرائیلی زخمی ہو گئے تھے۔ اس کے نتیجے میں دونوں طرف سے گولہ باری شروع ہو گئی۔ خونریز تصادم کا یہ واقعہ اس وقت پیش آیا۔ جب اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ حالات کا جائزہ لینے کے لئے فلسطین روانہ ہونے والے ہیں۔ کل عارضی صلح کے نگران اعلیٰ میجر جنرل برنز کی اپیل پر فائرنگ بند کی گئی۔ مصر نے اسرائیلی حملے کے خلاف فوری طور پر سلامتی کونسل کے صدر کو ایک مراسلہ بھیجا ہے۔ جس میں صورت حال کو نازک بتاتے ہوئے اس پر فوری غور کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مراسلہ موصول ہوتے ہی سلامتی کونسل کے صدر مسٹر کیبٹ لاج نے کل اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ سے ملاقات کی۔ اور انہیں صورت حال سے آگاہ کیا۔

لنکا کے عام انتخابات میں بائیں بازو کی متحدہ محاذ پارٹی کا پلہ بھاری ہے

برسر اقتدار پارٹی کے پانچ وزیروں کو شکست ہو گئی

کولمبو ۶ اپریل۔ کل لنکا میں عام انتخابات شروع ہوئے ابتدائی نتائج کی رو سے ابھی تک بائیں بازو کی متحدہ محاذ پارٹی کا پلہ بھاری ہے۔ متحدہ محاذ میں چار مخالف پارٹیاں شامل ہیں۔ اب تک جتنی نشستوں کا اعلان ہوا ہے۔ ان میں سے دو نشستیں برسر اقتدار پارٹی نے جیتی ہیں۔ اور ان دو میں سے ایک پر لنکا کے وزیر اعظم سر جان کوٹلے والا کامیاب ہوئے ہیں۔ پانچ وزیروں کو شکست ہو گئی ہے۔ متحدہ محاذ نے ۱۶ نشستیں حاصل کی ہیں۔

کراچی ۶ اپریل۔ امید کی جاتی ہے کہ اس سال مشرقی پاکستان میں پٹ سن کا سامان زیادہ مقدار میں تیار ہو گا۔ اس سامان کی برآمد میں یکدم کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ ہالینڈ اور سکنڈے نیویا کے ممالک میں اس کی مانگ بہت بڑھ گئی ہے۔

قومی اسمبلی آج مسئلہ کشمیر پر غور کر رہی ہے

کراچی ۶ اپریل۔ کل سہ پہر قومی اسمبلی نے خان علاء الدین خاں کی تحریک التواء پر فیصلہ کیا کہ آج جمعہ کے روز جموں کشمیر کے متعلق بھارتی وزیر اعظم مسٹر جواہر لال نہرو کے بیان پر غور کیا جائے۔

جنے کل صدر میجر جنرل اسکندر مرزا اور صوبائی گورنر مسٹر مشتاق احمد گورمانی سے ملاقات کی۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے بعض ارکان لاہور سے کراچی روانہ ہو گئے ہیں۔ ان میں میر غلام علی تالپور پیرزادہ عبدالستار اور قاضی عیسیٰ شامل ہیں۔ مسٹر محمد ایوب کھوڑو آج روانہ ہو رہے ہیں۔

بعض دوسرے سفارتی عہدوں کے بارے میں بھی عنقریب تبدیلیوں کا اعلان کیا جائیگا۔

کرنل اے ایس بی شاہ کو روس میں سفیر مقرر کیا جائیگا

کراچی ۶ اپریل۔ ایک اطلاع کے مطابق افغانستان میں پاکستان کے سابق سفیر کرنل اے ایس بی شاہ کو عنقریب روس میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا جائیگا۔ یاد رہے کہ پچھلے سال کابل میں پاکستانی سفارت خانے پر حملوں اور کراچی سے افغان سفارتی نمائندے کی واپسی کے بعد حکومت پاکستان نے کرنل شاہ کو کابل سے واپس بلا لیا تھا۔ آپ ماسکو میں پاکستان کے دوسرے سفیر ہوں گے۔ روس میں پاکستان کے پہلے سفیر مسٹر شعیب قریشی تھے ان کی واپسی کے بعد اب تک وہاں کوئی اور سفیر روس میں نہیں لایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ

صدر اور مغربی پاکستان کے گورنر سے ڈاکٹر خان صاحب کی ملاقات

لاہور ۶ اپریل۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب اور ان کی کابینہ کے ارکان

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسلمانوں کی سیاسی اور ملی بہبودی کے لئے
حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کی بے لوث مساعی

سلطنتِ برطانیہ کے ولی عہد کو تبلیغِ اسلام

(خورشید احمد اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل)

۹

برطانوی ولی عہد سلطنت کی ہندوستان میں آمد

۱۹۲۲ء میں سلطنت برطانیہ کے ولی عہد شہزادہ ویلز ہندوستان آئے (یہ وہی شہزادہ ویلز ہیں جو بعد میں ایڈورڈ ہشتم کے نام سے برسر آرائے تخت ہوئے۔ اور جلد ہی شادی کے معاملہ میں برطانوی کابینہ کے ساتھ اختلاف کی وجہ سے تاج وتخت سے دستبردار ہوگئے) یہاں پر انہوں نے ملک کے مختلف اہم مقامات کا دورہ کیا۔ ہر جگہ حکومت کے زیر اہتمام شاہانہ استقبال کیا گیا۔ اور ملک کے مختلف طبقات کی طرف سے انہیں سپاسنامے پیش کئے گئے۔ اس موقعہ پر پورے ملک میں صرف جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے یہ توفیق بخشی۔ کہ اس نے عیسائی حکومت میں رہتے ہوئے برطانوی حکومت کے ولی عہد اور وارث تخت وتاج کو تبلیغ اسلام کی۔ اور انہیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔

تبلیغ اسلام

چنانچہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے شہزادہ ویلز کو پیش کرنے کے لئے ایک کتاب تحفہ شہزادہ ویلز کے نام سے رقم فرمائی۔ جو ان کے لاہور آنے پر انہیں پیش کی گئی۔ اس کتاب میں ولی عہد کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے نہایت واضح اور دلکش دلائل کے ساتھ عیسائیت کے مقابلے پر اسلام کی فضیلت ثابت فرمائی۔ اور شہزادہ کو اسلام قبول کرنے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہونے کی دعوت دی۔ چنانچہ آپ نے شہزادہ کو مخاطب کرکے تحریر فرمایا:۔

"اے شہزادہ والا بخت!

...... ہم آپ کو اس امر کی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ کوئی عزت نہیں۔ مگر وہی جو خدا سے ملے۔ اور کوئی رتبہ نہیں۔ مگر وہی جو خدا تعالےٰ دے۔ اور کوئی تمغہ نہیں۔ مگر جو اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہو۔ پس ہم آپ کو اس صداقت کی دعوت دیتے ہیں جو خدا تعالےٰ نے اپنے بندوں کی طرف آج سے تیرہ سو سال پہلے بھیجی......

اے شہزادۂ عالی قدر! لوگ چاہتے ہیں کہ اسلام کی شکل کو مسلمانوں کے موجودہ اعمال یا موجودہ خیالات سے بدنما کرکے دکھائیں۔ لیکن جب قرآن کریم خود موجود ہے۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اپنے منہ کے الفاظ موجود ہیں۔ تو پھر لوگوں کی باتوں کی طرف جانے کی ہمیں کیا ضرورت ہے۔ کیا سورج کی موجودگی میں ہم لوگوں سے اس کے وجود کی تشریح پوچھا کرتے ہیں یا چاند کے ہوتے ہوئے اس کی روشنی کی کیفیت روایت سے ثابت کیا کرتے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم جیسا کہ میں پہلے مختصراً بیان کرچکا ہوں۔ ایسی ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی وہ اپنی خوبی میں سورج کی طرح چمکتی ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں سب تعلیمیں دیوں کی طرح ماند ہو جاتی ہیں...... قرآن کریم کی تعلیم ہر زمانہ کے لئے ہے اور مکمل ہے اس میں نہ ایک شعشہ کی تبدیلی کی ضرورت ہے اور نہ گنجائش ہے اور اور نہ اس کی تعلیم میں انسان کے ہاتھوں نے کوئی تبدیلی پیدا کی ہے

...... ہم آپ سے باادب التجا کرتے ہیں آپ اسلام کے متعلق سنی سنائی باتوں پر نہ جائیں۔ اور دشمن کے اقوال پر اپنے خیالات کی بناء نہ رکھیں اسلام ایک پاک اور بے عیب مذہب ہے۔ اس کی تعلیم پر چلنے والے ہمیشہ اچھے سے اچھے پھل کھاتے۔ اور خدا تعالےٰ کی عنایتوں اور شفقتوں سے حصہ لیتے رہتے ہیں...... خدا تعالےٰ نے دنیا میں ہدایت کا ایک محل تیار کیا ہے...... اے شہزادہ ویلز ہم بصد محبت و اخلاص آپ کو اس امر کی اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہم نے آپ کے لئے اس کا دروازہ کھول دیا ہے۔ دنیا کی باتوں کی پرواہ نہ کیجئے آگے بڑھیئے اور زمین و آسمان کے بادشاہ پھلوں اور پھولوں کے بادشاہ اور اس جہان اور دوسرے جہان کے بادشاہ کے بلاوے کو قبول کرتے ہوئے اس کے گھر میں داخل ہو جائیے۔"

قارئین غور فرمائیں کتنی جرأت دلیری اور تحدی کے ساتھ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے شہزادہ کو اسلام کی دعوت دی ہے۔

عیسائیت کی تردید

کتاب تحفہ شہزادہ ویلز میں جو ایک عیسائی مملکت پر لکھی۔ اور دنیا کی اس وقت کی سب سے بڑی عیسائی حکومت کے وارث تخت وتاج کو مخاطب کرکے لکھی گئی۔ کھلے الفاظ میں بڑی تحدی کے ساتھ عیسائیت کی تردید بھی کی گئی ہے صرف ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"آقا اور نوکر کو ملا دینا۔ خالق اور مخلوق کو برابری کا درجہ دے دینا سب سے بڑا ظلم ہے۔ جس سے بڑھ کر مذہب میں اور کوئی ظلم نہیں ہوسکتا۔ مگر یہ سب کچھ مسیح علیہ السلام کے نام پر کیا جاتا ہے۔ اور اسے عین صداقت سمجھا جاتا ہے...... اس امر کا آسانی سے فیصلہ ہو سکتا ہے۔ کہ اس وقت خدا تعالےٰ تک پہنچنے کا ذریعہ اسلام ہے یا مسیحیت ہے...... اگر یہ سچ ہے کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ تو اسلام کے شیریں پھل کے مقابلہ میں مسیحیت کس قسم کا پھل پیش کرتی ہے۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت یابی کیلئے الہامی دُعا

مجلس شاورت کے موقعہ پر مورخہ ۳۱ مارچ کو محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی صحت یابی کے لئے تذکرہ میں سے ایک الہامی دعا بتائی تھی جس کے ساتھ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک مسنون دعا بھی حضور نے شامل فرمائی تھی۔ محترم چوہدری صاحب نے فرمایا جب سے حضور نے یہ دعا بیان فرمائی ہے۔ میں حضور کی صحت یابی کے لئے اپنی دعاؤں میں اسے ہی مقدم رکھتا ہوں۔ دیگر احباب کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔ یہ دعا افادہ احباب کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ
بِسْمِ اللّٰہِ الْغَفُوْرِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ
الْبَرِّ الْکَرِیْمِ۔ یَا حَفِیْظُ یَا عَزِیْزُ یَا رَفِیْقُ
یَا وَلِیُّ اِشْفِ خَلِیْفَۃَ الْمَسِیْحِ۔ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں۔ جو غفور الرحیم ہے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ مدد چاہتا ہوں۔ جو احسان کرنے والا کریم ہے۔ اے حفاظت کرنے والے۔ اے غالب۔ اے رفیق۔ اے ولی تو حضرت خلیفۃ المسیح کو ایسی شفا عطا فرما۔ کہ بیماری کا کوئی حصہ بھی باقی نہ رہے۔

اگر یہ سچ ہے کہ کانٹوں کو انگور نہیں لگا کرتے تو اسلام اگر نعوذ باللہ جھوٹا ہے تو اس میں انگور کیوں لگ گئے؟ اور مسیحیت اگر اپنی موجودہ صورت میں خدا تعالیٰ کی پسندیدہ ہے، تو اس میں کیوں کانٹے ہی کانٹے پیدا ہوتے ہیں؟ ..... اے شہزادہ! آپ سمجھ لیں کہ خدا نے مسیحیت کو چھوڑ دیا ہے اور اسلام کے ساتھ اپنی رحمتیں مخصوص کر دی ہیں"۔

کتاب پیش کرنے کی تقریب

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی یہ معرکۃ الآراء تصنیف جس کا لفظ لفظ اسلام کی محبت۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عقیدت اور تبلیغ اسلام کی سچی تڑپ کا مظہر ہے۔ مورخہ ۲۷ فروری ۱۹۲۲ء کو حکومت پنجاب کی معرفت ولی عہد سلطنت برطانیہ کو پیش کر دی گئی۔ اس موقعہ کی تفصیل ایک شیعہ اخبار ذوالفقار کی زبان سے سنئے:۔

"تحفہ شہزادہ ویلز احمدی جماعت کی طرف سے ۲۷ر فروری کو ہز رائل ہائنس پرنس آف ویلز کی خدمت میں بمعرفت پنجاب گورنمنٹ مرزا محمود احمد صاحب خلیفہ ثانی جماعت مذکور نے پیش کیا اسکو ہز رائل ہائنس پرنس آف ویلز نے نہایت عزت اور احترام سے قبول فرمایا۔ اور اس کا کچھ حصہ سرسری نظر سے اسی وقت دیکھ بھی لیا۔ اسکے بعد ہمیں اطلاع ملی تھی کہ لاہور و جموں تک کے سفر میں ولی عہد صاحب بہادر نے اس کو بغور دیکھا اور بعض مقام پر پرنس آف ویلز کا چہرہ گلاب کے پھول کی طرح کھل جاتا تھا اور صاحب ممدوح نے یکم مارچ کی ملاقات کے وقت اس تحفہ کو اول سے آخر تک دیکھ لیا ..... بیان کیا گیا ہے کہ ۳۲۰۰۰ احمدی ممبروں نے ایک ایک آنہ چندہ سے نہایت خلوص کے ساتھ بغرض دعوت اسلام ایک مرصع و پہلی کشتی میں ہز رائل ہائنس پرنس آف ویلز کے حضور یہ تحفہ بر موقعہ لاہور تشریف آوری گورنمنٹ ہاؤس میں پیش کیا اس وفد میں سلسلہ احمدیہ کے چالیس نمائندے شامل تھے"

(ذوالفقار ۲۴ر اپریل ۱۹۲۲ء)

ایک غیر احمدی اخبار کے تاثرات

جب اسی معاصر ذوالفقار کو یہ کتاب تحفہ ویلز بھیجی گئی۔ تو اس نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔

"ہم نے بھی اس تحفہ کو بغور دیکھا ہے۔ ہم خلیفہ ثانی سلسلہ احمدیہ کی اشاعت اسلام میں ہمت کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے ..... تحفہ ویلز کا بہت سا حصہ ایسا ہے۔ جو تبلیغ اسلام سے لبریز ہے اور یہ ایک عظیم الشان کارنامہ ہے ..... اس تحفہ میں فاضل مصنف نے سنت رسولؐ پر پورا پورا عمل کیا۔ اور دعوت اسلام کو بڑی آزادی اور دلیری کے ساتھ برطانیہ کے تخت و تاج کے وارث تک پہنچا دیا ہے"۔

(ذوالفقار ۲۴ر اپریل ۱۹۲۲ء)

الغرض حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے عیسائی مملکت میں رہتے ہوئے اس کے ولی عہد پر مومنانہ جرأت اور دلیری کے ساتھ عیسائیت کا باطل ہونا واضح کیا۔ اور اسلام کی حقانیت ظاہر کرتے ہوئے اسے قبول اسلام کی دعوت دی اور اس طرح شاہان وقت تک دعوت حق پہنچا کر سنت نبویؐ کو زندہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار خود خرید کر پڑھے۔ اور اپنے زیادہ سے زیادہ غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

ربی الاعلیٰ

از مکرم عبدالمنان صاحب ناہید

لائق حمد ہے ہمارا خدا — سب جہانوں کا پالنے والا
مالک الملک اور عزیز و حکیم — آئی آفت کو ٹالنے والا
ہر قدم پر پھسلنے والوں کو — ہر قدم پر سنبھالنے والا
نعمتیں بے شمار بن مانگے — آپ جھولی میں ڈالنے والا
اپنے بندوں کو روشنی دے کر — ظلمتوں سے نکالنے والا
دے کے انساں کو احسنِ تقویم — اپنے سانچے میں ڈھالنے والا

حمد گاتے ہیں وادی و صحرا
سنئے "سبحان ربی الاعلیٰ"

اعلان برائے توجہ لجنات اماء اللہ

چندہ مسجد ہالینڈ اور احمدی مستورات

الحمد للہ کہ مسجد ہالینڈ پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہے۔ یورپ میں یہ دوسری مسجد ہے جو احمدی مستورات کے چندہ سے بنی ہے یہ کوئی معمولی شہرت نہیں۔ جو ہم احمدی بہنوں کے حصے میں آیا ہے۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے دسمبر ۱۹۵۳ء میں مسجد ہالینڈ کے لئے ۔/۶۳۰۰۰ روپیہ کی مزید رقم کی تحریک فرمائی تھی۔ لیکن مسجد کو مکمل کرنے میں اصل خرچ اس سے کہیں زیادہ ہو گیا ہے۔ ہالینڈ سے آمدہ رپورٹ کے مطابق زمین کی قیمت ۔/۳۰۰۰۰ روپیہ کے علاوہ مسجد پر ایک لاکھ سینتالیس ہزار روپیہ خرچ اٹھا ہے۔ گویا ہماری بہنوں نے کل ایک لاکھ چھہتر ہزار روپیہ کا بوجھ برداشت کرنا ہے۔ جس میں سے وکالت مال کی رپورٹ کے مطابق بہتر ہزار چار سو اٹھانویں روپیہ بہنوں نے ادا کر دیا ہے۔ بقیہ ایک لاکھ پچیس سو روپیہ کا خرچ فی الحال قرض سے کر پورا کر دیا گیا ہے۔ اس قرض کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل مبارک الفاظ فرمائے ہیں کہ

"وہ اس قرض کو بھی ہمت کر کے جلد ادا کر دیں گی"

سو حضور کے مندرجہ بالا الفاظ کو مدنظر رکھتے ہوئے احمدی مستورات سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ چندہ مسجد ہالینڈ کے لئے ابھی اپنی مساعی جاری رکھیں۔ اور جہاں اور جماعتی چندوں کی ادائیگی کے لئے کوشاں رہتی ہیں۔ اسکی وصولی کا بھی پورا پورا انتظام کر کے رپورٹ میں درج کر کے اطلاع دیا کریں۔ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواست دعا

عزیز محمد صدیق صاحب متعلم سیکنڈ ایئر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا امتحان آج شروع ہو گیا ہے۔ عزیز نے میٹرک کے امتحان میں اعلےٰ نمبروں پر کامیاب ہو کر سکالرشپ حاصل کی تھی اب بھی تعلیمی حالت اچھی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ اس امتحان میں بھی حسب سابق اعلےٰ کامیابی عطا فرمائے۔ اسی طرح تمام احمدی طلباء کی کامیابی کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔

— محمد لطیف (ربوہ) —

341

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَات (قرآن مجید)

نیکوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو

بکوشید اے جواناں تابدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا (مسیح موعودؑ)

(ترجمہ: اے جواں مردو! کوشش کرو کہ دین کو قوت حاصل ہو اور ملتِ اسلام کے باغ میں رونق اور بہار آ جائے)

——— از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال (ربوہ) ———

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے خدام کو چندوں کی وصولی میں ایزادی کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ اس نے محض اپنے فضل اور کرم سے جماعت کو توفیق عطا فرمائی۔ کہ اپنے اولوالعزم امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قدم آگے بڑھائیں۔ چنانچہ جلسہ سالانہ کے بعد چندوں کی وصولی نمایاں طور پر بڑھ گئی ہے۔ اور ہمارا قدم پچھلے سال سے بہت آگے ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ لیکن ابھی بجٹ کے مقابلہ میں بہت کمی ہے اور ضروری ہے۔ کہ تمام جماعتیں ان چند دنوں میں جو صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال میں باقی ہیں، نہ صرف سال رواں کا بجٹ پورا کریں۔ بلکہ پچھلے بقایاؤں میں سے بھی ایک بڑا حصہ وصول کرلیں۔

بڑی بڑی جماعتوں کی پہلے گیارہ مہینوں کی وصولی کی رفتار کا نقشہ نیچے درج ہے۔ یہ رفتار صرف سالِ رواں کے بجٹ کے مقابلہ میں دکھائی گئی ہے۔ مثلاً اگر کسی جماعت کا کل سال کا بجٹ دس ہزار روپیہ ہو۔ اور ۳۱ مارچ تک اس کی طرف سے آٹھ ہزار روپے وصول ہوئے ہوں۔ تو اس نقشہ میں اس کی وصولی اسی فی صدی دکھائی گئی ہے۔ سابقہ بقایاؤں کو شامل نہیں کیا گیا۔ تا جماعتیں اپنی اپنی سالِ رواں کی کارگذاری کا اندازہ کر سکیں۔ ویسے احباب کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ سابقہ بقایاؤں کی وصولی اتنی ہی لازمی اور ضروری ہے۔ جتنی سالِ رواں کے بجٹ کی وصولی۔ جن جماعتوں کے ذمہ پچھلے سالوں کے بقایا زیادہ ہیں۔ ان پر یہ نشان (*) لگایا گیا ہے۔

اس نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کئی جماعتیں اپنا بجٹ سو فی صدی پورا کر چکی ہیں۔ اور چونکہ آخری مہینہ میں وصولی عموماً زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے امید ہے کہ وہ جماعتیں جن کی وصولی اسی پچاسی فی صدی ہے۔ وہ بھی اپنے بجٹ پورے کر لیں گی۔ جن جماعتوں کی وصولی اس سے بڑھ چکی ہے۔ انہوں نے معلوم ہوتا ہے۔ کہ پچھلے بقائے وصول کرنے کے لئے بھی بہت جدوجہد کی ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ بعض جماعتوں کے ذمہ کوئی بقایا نہیں تھا۔ ان میں سے کئی ایک کی وصولی سو فی صدی سے بھی اوپر جا رہی ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ جماعتیں اپنے محبوب امام کے ارشاد کی تعمیل کے لئے بہت کوشش کر رہی ہیں۔ اس نقشہ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ جہاں بعض جماعتیں اپنی بساط سے بڑھ کر قربانی کر رہی ہیں وہاں بعض دوسری جماعتیں ایسی بھی ہیں۔ جن کی وصولی میں بہت زیادہ ایزادی کی گنجائش ہے۔ انہیں بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اس چندہ کی وصولی میں عام طور پر زیادہ کمی ہے۔ اگرچہ اس کی وصولی بھی پچھلے سال سے قدرے بہتر ہے۔

جن جماعتوں کا بجٹ پانچ ہزار روپے سالانہ سے اوپر ہے

نام جماعت	وصولی فی صدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فی صدی: چندہ جلسہ سالانہ
(۱) ملتان شہر	۱۰۰	۷۸
(۲) کراچی	۹۷	۷۸
(۳) باندی گوٹھ محمد علی	۶۶	۱۰۷
(۴) مزنگ لاہور	۱۳۶	۳۱
(۵) سرگودھا	۹۰	۷۵
(۶) مگھیانہ جھنگ	۹۸	۶۱
(۷) شیخوپورہ	۹۰	۶۵
(۸) منٹگمری	۸۳	۷۲
(۹) سول لائن (لاہور)*	۱۰۲	۵۰
(۱۰) لائل پور*	۷۴	۶۶
(۱۱) سنت نگر (لاہور)	۹۲	۴۱
(۱۲) جہلم	۹۰	۴۲
(۱۳) کنری	۷۸	۵۲
(۱۴) لاہور (اوسط تمام حلقہ جات)	۸۶	۳۹
(۱۵) گوجرانوالہ	۷۹	۴۴
(۱۶) سیالکوٹ شہر*	۷۰	۴۳
(۱۷) لاہور چھاؤنی	۸۵	۱۶
(۱۸) کوئٹہ	۷۶	۲۱
(۱۹) راولپنڈی	۷۶	۱۷
(۲۰) پشاور	۷۶	۱۶
(۲۱) اسلامیہ پارک (لاہور)	۷۱	۱۵
(۲۲) مغل پورہ (لاہور)*	۵۴	۲۲
(۲۳) ایبٹ آباد	۵۵	۱۹
(۲۴) بھاٹی گیٹ (لاہور)*	۳۸	۳۲
(۲۵) نیلا گنبد (لاہور)*	۳۳	۱۴

جن جماعتوں کا بجٹ دو ہزار سے پانچ ہزار روپیہ سالانہ تک ہے

نام جماعت	وصولی فی صدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فی صدی: چندہ جلسہ سالانہ
(۱) اوکاڑہ	۱۰۷	۱۰۹
(۲) ماڈل ٹاؤن (لاہور)	۱۲۲	۸۲
(۳) ملتان چھاؤنی	۱۲۰	۶۷
(۴) جڑانوالہ	۹۱	۱۰۲
(۵) وزیرآباد	۱۰۰	۹۰
(۶) کرتو پنڈوری	۹۰	۸۹
(۷) گجرات	۱۰۳	۷۴
(۸) محمد آباد اسٹیٹ	۱۰۶	۶۸
(۹) کیمبل پور	۸۸	۸۶
(۱۰) مصری شاہ (لاہور)*	۱۱۵	۵۷
(۱۱) سیالکوٹ چھاؤنی	۸۷	۸۲
(۱۲) نوشہرہ چھاؤنی	۱۰۹	۵۸
(۱۳) محمد نگر (لاہور)	۸۹	۷۶
(۱۴) دہلی گیٹ (لاہور)	۱۱۱	۵۲
(۱۵) مردان*	۹۲	۷۱
(۱۶) میرپور خاص	۱۰۸	۵۲
(۱۷) احمد آباد اسٹیٹ*	۷۲	۸۸
(۱۸) روہڑی	۱۰۸	۵۴
(۱۹) نواب شاہ	۷۱	۷۲
(۲۰) مظفر گڑھ	۸۷	۵۴
(۲۱) بدوملہی	۵۷	۸۳
(۲۲) لیہ	۷۳	۶۱
(۲۳) چنیوٹ	۷۹	۵۳
(۲۴) قصور	۶۱	۶۹
(۲۵) دھرم پورہ (لاہور)	۷۶	۵۴
(۲۶) کینال پارک (لاہور)	۷۷	۴۹
(۲۷) دوالمیال*	۶۲	۶۱
(۲۸) بھیرہ*	۷۴	۴۹
(۲۹) ڈیرہ غازیخاں	۸۴	۳۳
(۳۰) سلطان پورہ (لاہور)	۷۸	۳۵
(۳۱) کوہاٹ	۹۶	۱۴
(۳۲) محمود آباد اسٹیٹ*	۶۱	۴۶
(۳۳) ناصر آباد اسٹیٹ	۳۶	۷۰
(۳۴) چک ۱۱۷ چھور	۵۹	۴۰
(۳۵) چک ۷/ج دھیرکے*	۵۲	۴۲
(۳۶) گوجرہ	۷۴	۵۴
(۳۷) حیدرآباد	۵۵	۳۴
(۳۸) واہ کینٹ	۵۱	۲۱
(۳۹) بنگلہ گوجھیڑ والہ*	۲۴	۴۲
(۴۰) راج گڑھ* / جوہرجی لاہور	۷۴	۱۲
(۴۱) نصرت آباد اسٹیٹ*	۳۷	۱۴
(۴۲) داؤد خیل	۳۸	۹
(۴۳) پنڈوری محمودہ	۲۰	۲۰

جن جماعتوں کا بجٹ ایک ہزار سے دو ہزار روپیہ سالانہ تک ہے

نام جماعت	وصولی فی صدی: چندہ عام و حصہ آمد	وصولی فی صدی: چندہ جلسہ سالانہ
(۱) ظفر آباد اسٹیٹ / دیہہ لانبی	۱۴۸	۱۶۹
(۲) سکھر	۲۰۹	۷۳
(۳) مانسہرہ	۱۲۸	۱۴۷
(۴) بشیر آباد اسٹیٹ	۱۲۳	۱۱۷
(۵) ۱۶۶/ہ مراد*	۱۲۲	۱۰۵
(۶) منڈی بہاؤالدین	۱۱۹	۹۸
(۷) کوچہ چابک سواراں (لاہور)*	۱۱۴	۱۰۳
(۸) خوشاب	۹۵	۱۱۹
(۹) ۳۲-۳۳ ج	۱۲۱	۹۲
(۱۰) گوٹھ امام بخش	۸۵	۱۲۷
(۱۱) ۱۸ بہوڑو	۱۲۶	۸۲
(۱۲) گھٹیالیاں	۱۴۴	۶۱
(۱۳) مانگٹ اونچے*	۱۰۳	۱۰۰
(۱۴) کھاریاں	۹۵	۹۹
(۱۵) گکھڑ منڈی	۷۵	۱۱۸
(۱۶) ریلو کے	۹۹	۹۲
(۱۷) چک سکندر	۱۱۳	۷۶
(۱۸) ۹۸ س*	۱۰۶	۸۰
(۱۹) نورنگر	۱۰۴	۷۹
(۲۰) ڈسکہ*	۱۲۸	۵۱
(۲۱) چک ۲۱ ودھ	۶۶	۱۱۰
(۲۲) چکوال	۸۵	۹۰
(۲۳) عزیز پور ڈگری	۹۱	۸۲
(۲۴) ۱۲۷ بہلول پور*	۸۴	۸۹
(۲۵) واہنہ زید کا	۶۶	۱۰۶
(۲۶) احمد نگر	۹۱	۷۸
(۲۷) سانگلہ ہل	۹۵	۶۷
(۲۸) ۹۹ ش	۷۰	۹۲
(۲۹) ۱۲۰ فرزند علی پی این	۷۷	۸۴
(۳۰) خانیوال	۸۶	۷۱
(۳۱) ۶/۱۱-ر	۸۰	۷۶
(۳۲) سانگھڑ	۸۱	۷۴
(۳۳) آنبہ	۶۹	۸۰
(۳۴) ڈگری گھمن پنجگرائیں	۷۷	۷۰
(۳۵) حافظ آباد*	۹۳	۵۳
(۳۶) گوجرخاں	۷۶	۶۸
(۳۷) ۱۲۱ گوکھووال	۶۴	۸۰
(۳۸) کوٹ مومن*	۶۹	۷۵
(۳۹) دھیروکے کلاں	۶۴	۷۴
(۴۰) گڑھی شاہو (لاہور)*	۹۷	۴۰
(۴۱) ۶۹ گھسیٹ پور*	۵۶	۷۵
(۴۲) شیخ پور*	۸۲	۴۷
(۴۳) ۱۶۸ مراد*	۶۷	۴۸
(۴۴) ٹوبہ ٹیک سنگھ	۵۲	۵۸
(۴۵) رحیم یار خاں*	۶۲	۴۰
(۴۶) ۲۷۶ گوکھووال*	۶۵	۳۲
(۴۷) مسن باڈہ*	۶۸	۲۹
(۴۸) بہاول پور	۴۸	۴۳

(باقی صفحہ ۸ پر)

بیرونی ممالک اور پاکستان کے انیس ۱۹ سالہ مجاہد

۱۵ مئی تک اپنے نام درج فہرست کرالیں

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اور اسی کی مدد اور توفیق سے تحریک جدید کی انیس ۱۹ سالہ فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کے مطابق ایک کتاب میں شائع ہونے والی ہے۔ اس میں نوے فیصدی کے نام فہرست میں لکھے جا چکے ہیں اب صرف تھوڑی سی کمی فہرست کی تکمیل میں ہے بفضل خدا تحریک جدید کی "پانچ ہزاری فوج" میں ایک معتدبہ حصّہ "بیرونی ممالک کے مخلصین" کا بھی قربانی کرتا آیا ہے ان کے نام بھی اس فہرست میں آنے اشد ضروری ہیں تا کسی کو کتاب کی اشاعت پر اپنا نام نہ پا کر مقامی یا مرکزی کارکنان کے خلاف شکایت پیدا نہ ہو۔ اس لئے اخبار میں یہ اعلان دیکھ کر بیرونی ممالک کے ہر احمدی اور ہر امیر یا پریذیڈنٹ یا مبلغ پر ذمّہ داری ہے کہ وہ بہ توجہ تمام اپنی جماعت کی انیس سالہ فہرست مکمل کرائیں۔ اگر کسی کا نام رہ گیا تو اس کی ذمّہ داری چندہ دینے والے پر ہو گی یا مقامی عہدہ داروں پر۔ مرکزی دفتر پر عائد نہ ہو گی۔ کیونکہ مرکزی دفتر متواتر اڑھائی تین سال سے توجہ دلا رہا ہے اور اب یہ آخری اطلاع بھی کر رہا ہے۔

یہ وعدے خدا تعالےٰ کے ساتھ ہیں

تحریک جدید کے ہر دوست پر یہ واضح رہے کہ :۔ "یہ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے پس دوستوں کو یاد رہے کہ یہ وہ وعدہ ہے جو انہوں نے خدا تعالےٰ سے کیا ہے۔ خدا تعالےٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جائیں تو انسان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی"۔

ان وعدوں کا پورا ہونا ضروری ہے

پس ظاہر ہے کہ تحریک جدید کے وعدوں کا سو فیصدی پورا ہونا ضروری ہے اگر کوئی انیس ۱۹ سالہ حساب کا بقایا دار ایسا ہے کہ وہ اپنے کئے ہوئے وعدوں کے مطابق نہیں دے سکتا تو اس کے لئے یہ راستہ بھی کھلا ہے کہ وہ اپنی موجودہ مالی حالت کے مطابق بقایا اگلے سالوں میں دیکر نام درج فہرست کرالے اور جو زائد رقم ہو جس کی ادائیگی کی طاقت نہیں رہی اس کی معافی لے لے تا اس کا نام فہرست میں رہے مگر احباب کرام کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ذیل بھی پیش نظر رہے :۔

تحریک جدید کا دور ایک تاریخی دور ہے۔

"اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس قسم کی تحریک صدیوں میں کوئی ایک ہی تحریک ہوا کرتی ہے اور اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دور ایک یادگار زمانہ دور ہے جس کی تمام انبیاءؑ اور مرسلین نے حضرت نوحؑ سے لے کر حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تک خبر دی ہے اور اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آپ کے کام کو مضبوط کرنے اور اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کی بنیادوں کو پختہ کرنے میں جو شخص حصّہ لیتا ہے وہ اپنے آپ کو اس تاریخی دور میں شامل کرتا ہے"۔

آپ جو اشاعت اسلام میں حصّہ لے رہے ہیں اور متواتر انیس ۱۹ سال تک حصّہ لیتے رہیں گے تو آپ کا نام اس تاریخی دور میں آ جائیگا جس کی بابت حضور یہ فرما چکے ہیں

قیامت تک ثواب لینے کا ذریعہ

"جو لوگ اس میں حصّہ لیں گے وہ اس تبلیغ دین کے ذریعہ جو ان کے روپیہ سے ہوتی رہے گی وہ اپنی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب حاصل کرتے رہیں گے۔ کیونکہ تحریک جدید کے روپیہ سے ایسا فنڈ قائم کیا گیا ہے جس سے قیامت تک اسلام اور احمدیت کی تبلیغ ہوتی رہے۔ تا بیرون ممالک میں قیامت تک مسلمان ہونے والوں اور احمدیت میں شامل ہونے والوں کا ثواب اس تحریک میں شامل ہونے والوں کو ملتا رہے۔ پس اس فنڈ میں جن لوگوں کا حصّہ ہو گا یقیناً یقیناً ان سب کو قیامت تک ثواب ملتا رہیگا"۔

انیس ۱۹ سال کے خاتمہ پر تحریک جدید کی قربانیوں کا ریکارڈ رکھنے کیلئے

ایک رسالہ شائع کرنیکا فیصلہ

بلاشک وشبہ آپ کا دل بے اختیار بول اٹھے گا کہ میں ایسی اہم تحریک میں شامل رہے بغیر نہیں رہ سکتا خواہ مجھے اللہ تعالیٰ کی راہ میں فاقے برداشت کرنے پڑیں۔ خواہ بیوی بچوں کا پیٹ کاٹنا پڑے مگر میں باوجود اس کے شامل رہوں گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ تا مجھے اللہ تعالےٰ کے حضور سے تا قیامت ثواب ملتا رہے۔

سَابِقُوْنَ الاوّلون کی پہلی پانچ ہزاری فوج کی قربانیوں کی قدردانی فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فیصلہ فرمایا۔ کہ ان کے نام ایک کتاب میں شائع کئے جائیں جس میں ہر مجاہد اسلام کا نام درج ہو اور پھر اس کے نام کے بالمقابل اس کی اس کے انیس سال تک اشاعت اسلام میں دی ہوئی مدد ہر سال میں الگ الگ دکھائی جائے اور یہ کتاب لائبریریوں میں مفت بھیجی جائے اور جماعتوں کے اندر پھیلائی جائے۔ ہر ایک اشاعت اسلام میں حصّہ لینے والے کے پاس بھیجی جائے تا وہ اپنی زندگی میں اپنے پاس رکھے اور اپنے بعد اپنی نسلوں کے لئے بطور یادگار چھوڑ جائے تا اس کے لئے وہ دعائیں کرتی رہیں۔

پس نہ صرف بیرونی ممالک کے احباب فوری توجہ فرما کر **۱۵ مئی** تک اپنے نام درج فہرست کروالیں بلکہ پاکستان کے احباب بھی پوری توجہ سے ۱۵ مئی تک اپنا بقایا صاف کردیں تا ان کے نام فہرست میں رہیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

سکندر اعظم کا مقبرہ

دنیا کے ایک قدیم شہر۔ اسکندریہ۔ میں ان دنوں ایک شخص دن رات میں صرف ایک ہی خواب دیکھ رہا ہے۔ یہ شخص یونانی رومن عجائب گھر کا نیجر ہے۔ اور وہ خواب اسکندر مقدونی کا مقبرہ ہے۔ جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اسکندریہ میں کہیں نہ کہیں موجود ہے۔ صدیوں کی تلاش وجستجو کے باوجود اب تک، انسانی تاریخ کے اس نوجوان اور عظیم فاتح جس نے ۲۳ برس کی عمر میں فتوحات کا آغاز کیا اور تیرہ برس تک یورپ، ایشیا اور افریقہ میں اپنی فتوحات کے جھنڈے گاڑ دیے، اکا مقبرہ نہیں مل سکا

قدیم یونانی رومی اور مصری مورخین اس بات پر متفق ہیں کہ سکندر کی قبر اسکندریہ میں شارع فواد اور شارع نبی دانیال کے چوک کے قریب ثقافتہ کے کھنڈرات میں ہے اس وقت مسجد نبی دانیال کے نچلے حصے اور ثقافتہ کی کئی مرتبہ کھدائی ہو چکی ہے۔ لیکن تاحال کچھ پتہ نہیں چل سکا کہ سکندر کی نعش سرزمین مصر کے کس گوشے میں چھپی ہوئی ہے

اسکندریہ یونیورسٹی میں تاریخ قدیم کے ایک پروفیسر جیب میخائیل طویل عرصہ تک تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ بطلیموس دوئم نے سکندر کی میت کو مصر کے قدیم دارالحکومت ممفیس سے اسکندریہ میں منتقل کر دیا تھا اور سکندر کے نام پر اس زیر تعمیر شہر میں اس نے سکندر کی نعش کو شہر کے سب سے اہم مقام پر عمل حنوط کے بعد دفن کیا — تابوت کے چاروں طرف خالص سونے کی دیواریں کھڑی کی گئیں۔ اور اس پر عظیم الشان مقبرہ تعمیر کروایا گیا۔ اس زمانے میں پوری دنیا میں کوئی عمارت اس مقبرے کے مقابلے میں پیش نہیں کی جا سکتی تھی۔ خود مصر میں بھی اس وقت کئی ایک شاندار عمارتیں موجود تھیں۔ لیکن وہ سب کی سب سکندر کے مقبرے کے سامنے پانی بھرتی تھیں۔ مقبرے پر بے تحاشہ دولت صرف کی گئی اور اس کی محرابوں پر جواہرات اور قیمتی پتھر جڑے گئے۔ نعش کا تابوت دنیا کی بیش قیمت اشیاء میں سے ایک تھا۔ اور قدیم مصری فنکاروں نے اس پر اپنے فن کا بے مثال مظاہرہ کیا۔ اسکے بعد شاہان بطلیموس نے اپنے خاندان کے افراد کو سکندر کے مقبرے کے پاس ہی دفن کرنا شروع کیا۔ انسانی تاریخ کی مشہور آفاق حسینہ ملکہ مصر قلوپطرہ بھی سکندر کے پہلو میں دفن کی گئی

رفتہ رفتہ سکندر کا مقبرہ ایک زیارتگاہ کی حیثیت اختیار کر گیا۔ اور دنیا کے دور دراز گوشوں سے لوگ سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے اس فاتح اعظم کے مقبرے کی زیارت کرتے۔

تاریخ کی بعض کتابوں میں لکھا ہے۔ کہ بطلیموس نہم نے لالچ میں آ کر سکندر کا تابوت نکال لیا اور نعش کو ایک اور بلوری تابوت میں رکھکر دفن کر دیا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ بطلیموس نہم نے دوبارہ اس تابوت کو سکندریہ کے کس مقام میں دفن کیا؟ اس سوال کا حتمی جواب ابھی تک نہیں مل سکا۔ کیونکہ اس کے بعد تاریخ سکندر کے مقبرے کے محل وقوع سے بے خبر ہے۔ صدیوں سے محققین اس کی تلاش و جستجو میں شب و روز مصروف ہیں۔ لیکن ابھی تک انہیں جو تھوڑی بہت کامیابی ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ شارع فواد اور شارع نبی دانیال کے چوک کے قریب وجود میں ہی یہ تاریخی دستاویز مدفون ہے۔

مقبرہ تلاش کرنے میں جو مشکلات درپیش ہیں۔ ان میں چند ایک یہ ہیں:۔

چودھویں صدی عیسوی میں اسکندریہ کو شدید زلزلوں کا شکار ہونا پڑا

سمندر کی سطح پہلے سے بلند ہو گئی۔ اور سمندر کا پانی شہر کے ایک بڑے حصے پر چھا گیا۔ اس میں جہاں اور بہت سے مقبرے پانی کی نذر ہو گئے (۴) وہاں پکستا ہے اسکندر کا مقبرہ بھی ان میں شامل ہو۔

قدیم زمانہ میں اسکندریہ پر متعدد حملے کئے گئے اور تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ قرون اولیٰ میں دنیا کا یہ عظیم شہر پے درپے حملوں کی تاب نہ لا کر صحرا میں تبدیل ہو گیا تھا۔

ایک خیال یہ بھی ہے کہ بطلیموس نہم نے تابوت تبدیل نہیں کیا تھا بلکہ ان حملوں کے درمیان حملہ آور اس بیش قیمت تابوت کو نکال کر ساتھ لے گئے۔

اسکندر کے علاوہ بطالسہ (رومیوں) کے پندرہ حکمران بھی یہیں کہیں مدفون ہیں۔ بطالسہ کے خاندان نے سات سو برس تک مصر پر حکمرانی کی لیکن ان میں سے کسی ایک کا مقبرہ بھی دریافت نہیں کیا جا سکا۔

اور اب یونانی رومی عجائب خانے کا نیجر ڈاکٹر ریکٹر ایک مرتبہ پھر اسکندر کا مقبرہ تلاش کرنے کی کوشش کرنے والا ہے۔ اس سلسلہ میں مسجد دانیال کے نیچے کے حصہ کی کھدائی کی جائے گی۔ اس پر تین سو پونڈ خرچ ہوں گے اور نو ماہ کے عرصے میں ۲۵ مزدور کام کریں گے۔ اگر ڈاکٹر ریکٹر کامیاب ہو جاتا ہے تو یہ ایک معجزہ یا محض اتفاق ہوگا۔

ماہرین تاریخ کا یہ بھی خیال ہے کہ استنبول میں اسکندر کا مقبرہ موجود ہے اور استنبول میں مسجد ایا صوفیہ کے بعد سیاحوں کے لئے سب سے پرکشش مقام اسکندر کا مقبرہ ہے جس کی تحریر بوسیدہ ہے۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اسکندر کا یہ مقبرہ حقیقی ہے (ماخوذ)

خون کا بدل

آپ کو شاید علم ہوگا کہ خون کی گروپ بندی کیسے کی جاتی ہے اور یہ گروپ بندی ہے کیا؟ ایک زمانہ میں اس کا جاننا ضروری تھا اس لئے کہ جب کسی مریض کو انتقال خون کی ضرورت پڑتی تھی تو غلط گروپ کا خون اس کی شریانوں میں داخل کرنے سے اس کے نتائج بڑے پیچیدہ اور خطرناک ہو سکتے تھے۔ بعض الجھنوں اور پیچیدگیوں کی تفصیلات میں گئے بغیر یہ کہا جا سکتا ہے کہ خون کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) اے (۲) بی (۳) اے۔ بی اور (۴) او —،

اے گروپ کا خون صرف اے یا او گروپ سے ہی ملایا جا سکتا ہے۔ بی گروپ کا خون بی یا او سے اے۔ بی گروپ کا خون کسی بھی اور قسم کے خون سے ملایا جا سکتا ہے اور او گروپ کے خون کی بھی ہر ایک گروپ سے آمیزش کی جا سکتی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہنگامی حالات میں جبکہ خون کی جانچ پڑتال کا وقت نہ ہو تو او گروپ کا خون سب سے زیادہ سود مند ثابت ہوتا ہے۔

ان دنوں تقریباً ہر ملک میں خون بینک قائم ہیں [illegible] اور خون کو محفوظ رکھنے کے متعدد طریقے معلوم کئے جا چکے ہیں۔ لیکن یہ طریقے کافی گراں ہیں — اور خون کے عطایا دینے والوں کی فیاضی کے باوجود خون کافی نہیں ہوتا۔ بحران اور نازک صورت حال کے موقعہ پر عام طور پر خون نہیں ملتا اور ایسے کئی ملک یا علاقے ہیں جہاں خون کے دستیاب ہی نہیں —

طویل عرصہ سے خون کا ارزاں اور موثر بدل معلوم کرنے کی کوششیں جاری تھیں۔ بالخصوص ہنگامی صورت حالات سے نمٹنے کے لئے جبکہ انتقال خون کی شدید ضرورت لاحق ہوتی ہے بعد ازاں اس کا انکشاف ہوا کہ جریان خون یا صدمے سے مریضوں کو خون سے زیادہ ایسے سیال مادے کی ضرورت ہوتی ہے جو دوران خون کو برقرار رکھ سکے۔ اس مقصد کے لئے متعدد تجربات کئے گئے ہیں جو بھی محلول استعمال کیا جاتا تھا وہ گردوں کے راستے ہی جسم سے خارج ہو جاتا تھا کہ اس کی کوئی افادیت باقی نہیں رہتی تھی۔ آخر ایک نعم البدل ڈکسٹران معلوم کر لیا گیا ہے جو ان دنوں ہنگامی حالات میں اپریشن سے قبل اور صدمہ کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے ساتھ ہی پیچش اور ہیضہ میں بھی موثر ثابت ہوا۔

(ماخوذ)

پاکستانی ریلوں کی آمدنی

۳۰ مارچ ۱۹۵۶ء کو ختم ہونے والے دس روز میں پاکستانی ریلوں کی کل آمدنی تقریباً ایک کروڑ ۹۴ لاکھ روپے ہوئی۔ مالی سال کی ابتدا (یکم اپریل ۱۹۵۵ء) سے مجموعی آمدنی تقریباً ... ۴۲ کروڑ ۱۵ لاکھ روپے ہوئی۔

مذکورہ مدت میں تقریباً ۳۸۷۰۷ ڈبوں پر تقریباً ۳۱۷۰۵۴ ٹن سامان لادا گیا۔

افغانستان کو روس کا عطیہ

کراچی ۵ اپریل کابل ریڈیو کی اطلاع کے مطابق روس نے افغانستان کو ایک ہسپتال کا مکمل سامان عطیہ کے طور پر دیا ہے جس میں ۱۰۰ مریضوں کے قیام کی گنجائش ہوگی

مجھے سیاسی جھگڑوں اور جوڑ توڑ سے کوئی دلچسپی نہیں

"یہ نفاق اور گروہ بندیوں کا وقت نہیں ہے" (سکندر مرزا)

لاہور ۶ اپریل۔ صدر سکندر مرزا نے یہاں اخبارات کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے۔ کہ صدر پاکستان کی حیثیت سے نہ تو کسی پارٹی سے میرا کوئی تعلق ہے اور نہ میں سیاسی جھگڑوں اور جوڑ توڑ سے دلچسپی رکھتا ہوں۔ آپ نے کہا کہ میں پاکستان کی سالمیت کے حصول کے لئے سب کچھ قربان کر دوں گا۔ اور صورت حال کے تقاضے کے مطابق قدم اٹھاؤں گا

صدر سکندر مرزا کل صبح بذریعہ طیارہ چک لالہ سے لاہور پہنچے۔ آپ کی اہلیہ بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔ صدر کا دورہ لاہور نجی ہے ہوائی اڈے پر آپ کا استقبال کرنے والوں میں گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گورمانی وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب، صوبائی کابینہ کے وزراء اور لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان شامل تھے۔

لاہور میں آمد کے فوراً بعد آپ گورنمنٹ ہاؤس گئے۔ جہاں تھوڑی دیر بعد سید عابد حسین اور سردار عبد الحمید خاں دستی نے آپ سے ملاقات کی۔ خیال ہے کہ دوسرے وزراء بھی ملاقات کریں گے۔

صدر سکندر مرزا نے اخبارات کو بیان دیتے ہوئے کہا لاہور پہنچ کر مجھے معلوم ہوا ہے کہ میرے جلد لاہور واپس آجانے پر بڑی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں اور لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کیا میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے فیصلے کے پیش نظر کیا قدم اٹھاؤں گا۔ میں اس بات کی وضاحت کر دینا چاہتا ہوں کہ صدر پاکستان کی حیثیت سے نہ تو کسی پارٹی سے میرا تعلق ہے۔ اور نہ میں سیاسی جھگڑوں اور جوڑ توڑ سے دلچسپی رکھتا ہوں۔ مجھے فقط ان باتوں سے دلچسپی ہے۔

۱۔ پاکستان کی سالمیت۔ اس مقصد کے حصول کیلئے میں سب کچھ کر دوں گا۔ اور صورت حال کے تقاضے کے مطابق قدم اٹھاؤں گا۔

۲۔ پاکستان کے نئے آئین کا تحفظ۔ میں نے آئین کے تحفظ کا حلف لیا ہے۔ اور میں اس سلسلے میں اپنا فرض ایمانداری سے بجا لاؤں گا"

صدر نے مزید کہا:" صوبائی کابینہ اسمبلی کے سامنے اجتماعی طور پر جوابدہ ہوتی ہے جب مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوگا تو اسے حکومت پر اعتماد یا عدم اعتماد کے اظہار کی پوری پوری آزادی ہوگی۔ اس کے بعد یہ کام گورنر کا ہوگا کہ وہ آئین کے مطابق مناسب قدم اٹھائے"

صدر نے کہا:"مجھے جس بات سے رنج پہنچا ہے وہ یہ ہے کہ اس وقت جب ہمارا فرض یہ ہونا چاہیئے تھا کہ ہم اپنی تمام تر قوتیں نئے صوبے کے استحکام اور اس کے نظم ونسق کی اصلاح پر صرف کرتے۔ ہمارے سیاستدان حصول اقتدار کے لئے جوڑ توڑ میں مصروف ہو گئے ہیں"

صدر نے مزید کہا"جب بعض قوتیں ہماری سرحدوں پر گڑبڑ پیدا کر رہی ہیں اس وقت قوم سے میری اپیل صرف اتحاد کی ہے یہ نفاق اور گروہ بندیوں کا وقت نہیں"

مسئلہ کشمیر پر وزرائے اعظم کی ملاقات کا امکان ختم ہو گیا ہے

پاکستانی ھائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں کا بیان

لاہور ۶ اپریل پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ نئی دہلی راجہ غضنفر علی خاں نے کہا ہے کہ کشمیر کے متعلق مسٹر نہرو کے حالیہ بیان نے دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ملاقات کا امکان ختم کر دیا ہے —— راجہ غضنفر علی خاں نے پنڈت نہرو کو یاد دلایا کہ کشمیر کے جھگڑے میں ہندوستان بھی ایک فریق ہے اس لئے انہیں کوئی ایسا قدم نہیں اٹھانا چاہیئے جس سے تصفیے کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہو۔ آپ نے کہا کہ مسٹر نہرو نے اس مسئلہ پر بات چیت کا دروازہ بند کر دیا ہے اور یہ ایک افسوسناک بات ہے

دریں اثنا پاکستان کے طول وعرض میں پنڈت نہرو کے بیان کی مذمت کا سلسلہ برابر جاری ہے

مشرقی پاکستان کے ایک اقلیتی لیڈر مسٹر کولندیو نے کہا ہے کہ کشمیر کے متعلق مسٹر نہرو کا اعلان ان کی جمہوریت کے دعووں کے منافی ہے اور اس سے سخت مایوسی پھیل گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس اعلان سے دونوں ملکوں کے تعلقات کو سخت نقصان پہنچے گا۔

حالی سوات نے ایک بیان میں کہا کہ نہرو کا بیان اقوام متحدہ کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر وہ اپنا وقار بحال رکھنا چاہتی ہے تو اسے نہرو کو اپنے فیصلوں کے احترام پر مجبور کر دینا چاہیئے۔

نواب مکران نے صدر کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ مسٹر نہرو کا انکار بین الاقوامی وعدوں سے انحراف ہے۔ آپ نے صدر کو یقین دلایا کہ آپ کے علاقے کے عوام پوری طرح کشمیریوں کے ساتھ ہیں

بھارتی فوجوں کے اجتماع کی تصدیق

کراچی ۶ اپریل وزیر خارجہ مسٹر حمید الحق چوہدری نے کل اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر بھارتی فوجوں کے اجتماع کی تصدیق کی۔ آپ نے کہا ان فوجوں کی صحیح تعداد کا تعین نہیں ہو سکا۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ بھارتی فوجوں کے حملوں کو روکنے کے لئے ضروری اقدامات کر لئے گئے ہیں (ص)

(ص) وزیر خارجہ نے مزید بتایا کہ اب تک بھارتی فوجوں کے حملوں کی تعداد اور ان سے ہونے والے نقصانات کی تفصیلات فراہم کی جا رہی ہیں ۔

اعلان نکاح

مکرم میر حمید اللہ صاحب برج انسپکٹر این ڈبلیو آر کراچی کے بیٹے عزیزم میر عبید اللہ صاحب آف کوئٹہ کے نکاح کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ دسمبر ۱۹۵۵ء کو ربوہ میں عزیزہ ذکیہ بشریٰ بنت مکرم میر امان اللہ صاحب آف کراچی کے ساتھ فرمایا تقریب رخصتانہ ۱۱ مارچ ۱۹۵۶ء کو کراچی میں عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی فریقین کے لئے بابرکت کرے آمین

میر حمید اللہ صاحب مکرم نے اس تقریب کی خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل کو ارسال فرمائے ہیں۔ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائیگا۔

دوسرے احباب بھی ایسی خوشی کی تقاریب کے موقعہ پر اخبار الفضل کو یاد رکھا کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

فاستبقوا الخیرات

(سلسلہ بقیہ صفحہ ۵)

نام جماعت	وصول چندہ: چندہ عام و حصہ آمد	چندہ جلسہ سالانہ
(۴۹) علی پور مظفر گڑھ *	۴۸	۴۲
(۵۰) عارف والا *	۵۶	۳۰
(۵۱) محمود آباد جہلم *	۵۹	۲۵
(۵۲) رسالپور	۵۸	۲۴
(۵۳) کوہ مری	۷۵	۷
(۵۴) ننکانہ صاحب *	۵۳	۲۸
(۵۵) اوڑھہ *	۴۶	۳۲
(۵۶) لاڑکانہ	۳۸	۳۶
(۵۷) شاہدرہ (لاہور) *	۵۱	۲۳
(۵۸) گھنوکے ججہ *	۶۱	۱۲
(۵۹) دادو	۴۱	۱۶
(۶۰) کھیوڑہ *	۲۴	۲۴
(۶۱) پرانی انارکلی (لاہور) *	۴۳	۱
(۶۲) ۹ پنیار *	۲۳	۱۸

معاونین الفضل

۱۔ مکرم لطیف احمد صاحب محلہ فیض آباد منٹگمری نے مبلغ پانچ روپے کسی مستحق کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر ایک سال کے لئے جاری کرنے کی غرض سے بذریعہ منی آرڈر بھجوائے ہیں۔ جزاکم اللہ فاحسن الجزاء صاحب موصوف ان دنوں ایک مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ اور احباب کرام سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

جملہ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔

۲۔ مکرم ماسٹر عبد الحکیم صاحب ایم اے۔ بی ٹی مشین محلہ جہلم نے ایک غیر از جماعت دوست کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرنے کی غرض سے مبلغ ۵/-/- روپے الفضل کی اعانت کے لئے ارسال فرمائے ہیں۔ ان کے مرسلہ پتہ پر خطبہ نمبر جاری کیا جا رہا ہے

دوسرے دوستوں سے بھی درخواست ہے کہ وہ مستحق احباب کے نام اخبار الفضل کا کم از کم خطبہ نمبر ضرور جاری کروائیں۔ دوستوں کا یہ قدم جہاں اخبار کی توسیع اشاعت کا موجب ہوگا۔ وہاں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے بارہ میں لوگوں میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کو بھی دور کرنے کا بہت بڑا موجب ہوگا (مینیجر الفضل)